السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید سے پہلے کی آسمانی کتابوں میں تحریف ہوچکی ہے۔ لیکن بعد میں جو نسلیں آیئں جنھیں یہ علم نہ تھا کہ ان میں تحریف ہوچکی ہیں۔ انہیں نے ان کے مطابق عمل کیا۔ تو روز قیامت اللہ تعالیٰ کے ہاں ان نسلوں سے کیسے معاملہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کچھ لوگ تو وہ تھے۔ جنھوں نے اپنے قصد وارادے سے تحریف کی بعض سزاؤں کو کالعدم قرار دے دیا۔ اور بعض میں تبدیلی کردی۔ تو ایسے لوگوں کو تو دوگنا گناہ ہوگا۔ ایک گناہ تحریف کی وجہ سے اور دوسرا اپنے بعد میں آنے والوں کو گمراہ کرنے کی وجہ سے کچھ لوگوں نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ ان کتابوں میں تحریف ہوچکی ہے۔ ان کے مطابق عمل کیا۔ اور صحیح جاننے کے باوجود تحریف کو برقرار رکھا۔ تو انھیں تحریف شدہ احکام کے مطابق عمل کرنے کی وجہ سے گناہ ہوگا۔ کچھ لوگ جائل اور ناخواندہ (ان پڑھ) تھے۔ جنھوں نے صحیح کی تلاش و تحقیق کے بغیر ہی ان تحریف شدہ شرعی احکام کے مطابق عمل کیا تو ایسے لوگوں کو بھی کچھ گناہ ہوگا۔ ۔ ۔ اور اگر ان کے سامنے حق کو پہچاننے کا کوئی ذریعہ نہیں اور نہ کوئی ایسا شخص ہی ہے جس سے وہ پوچھ سکیں تو ان لوگوں کے احکام اہل فترت سے ہوں گے۔ جن کا آخرت میں امتحان ہوگا۔ جن سے مومن مصدق واضح ہوجائیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی بن باز رحمہ اللہ](#)

جلددوم